



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عرصہ دراز تک اپنی بیوی سے غائب ہو گیا حتیٰ کہ اس کے بارے میں گمان یہ ہوا کہ وہ گم ہو گیا ہے لہذا اس کی بیوی نے ایک اور شخص سے شادی کر لی اور اس سے ایک بچے کو بھی جنم دے دیا کئی سالوں کے بعد پہلا شوہر بھی واپس آ گیا تو کیا اس صورت میں دوسرے شوہر کے ساتھ یہ شادی برقرار رہے گی یا فسخ ہو جائے گی؟ کیا پہلے شوہر کو بیوی واپس لینے کا حق حاصل ہے؟ اور اگر حق حاصل ہے تو کیا نکاح دوبارہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ مسئلہ مقتودا الخبر کی بیوی سے شادی کے نام سے معروف ہے، اگر شوہر گم ہو جائے اس کی تلاش کی مدت ختم ہو گئی ہو اور اب اس کی مدت کا حکم لگا دیا گیا اور عورت نے عدت پوری کرنے کے بعد کسی دوسرے مرد سے شادی کر لی ہو اور پھر پہلا شوہر وہ بھی واپس آ جائے تو اسے اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس شادی کو برقرار رہنے دے اور اگر چاہے تو اپنی بیوی کو واپس لے لے، اگر وہ اس شادی کو برقرار رہنے دے تو معاملہ واضح ہے اور عقد صحیح ہے اور اگر وہ اپنی بیوی کو واپس لینا چاہے تو بیوی اس کے پاس لوٹ جائے گی لیکن وہ اس وقت تک اس سے مباشرت نہیں کر سکے گا جب تک دوسرے شوہر کی طرف سے عدت پوری نہ ہو جائے گی ہاں البتہ اسے عقد جدید کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے جس سے اس کا نکاح باطل ہو گیا ہو کہ جس کی وجہ سے تجدید نکاح کی ضرورت ہو، بچہ دوسرے شوہر کا ہوگا کیونکہ وہ شرعی بچہ ہے لہذا وہ اپنے باپ ہی کی طرف منسوب ہوگا کیونکہ وہ شرعی نکاح کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 279

محدث فتویٰ